The Daily Nawa-i-Waqt
Monday 13 January 2014

اضافی سپکٹرم استعمال کرنے پر پی ٹی سی ایل نے 8 کروڑ سے زائد کا جرمانہ بھرا

وائرلیس لوکل لوپ سروسز کیلئے اضافی سپکٹرم کا غیر قانونی استعمال کئی سالوں سے جاری تھا

پی ٹی اے نے پی ٹی سی ایل کی ڈبلیو ایل ایل سروسز کی بحالی کے احکامات جاری کر دیئے

اسلام آباد (محمد فہیم انور/نوائے وقت نیوز) پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن لمیٹڈ (پی ٹی سی ایل) نے وائرلیس لوکل لوپ سروسز کے لئے اضافی سپیکٹرم استعمال کرنے پر پی ٹی اے کی جانب سے عائد کردہ 8 کروڑ 24 لاکھ 96 ہزار روپے جرمانہ جمع کرا دیا جس پر پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے پی ٹی سی ایل کے لئے وائرلیس لوکل لوپ سروسز کے لئے ایل ڈی آئی ایل ایل اور موبائل لائسنس ہولڈرز کو ٹیلی کمیونی کیشن سہولیات بحال کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ باخبر ذرائع کے مطابق وائرلیس لوکل لوپ سروسز کیلئے اضافی سپیکٹرم کے کئی سالوں سے غیر قانونی استعمال کرنے کی پاداش میں پی ٹی اے نے کراچی' ملتان' لاہور' راولپنڈی اور اسلام آباد کے لئے پی ٹی سی ایل کے ڈبلیو ایل ایل سپیکٹرم کے لئے ٹیلی کمیونی کیشن سہولیات منقطع کرنے کے احکامات جاری کر دیئے تھے تاہم منگل کو رات گئے پی ٹی سی ایل نے پی ٹی اے کی جانب سے عائد کردہ 8 کروڑ 24 لاکھ 96 ہزار روپے کی ادائیگی کر دی جس پر پی ٹی اے نے ایل ڈی آئی' ایل ایل اور موبائل لائسنس ہولڈر کمپنیوں کو پی ٹی سی ایل کی ڈبلیو ایل ایل سروسز کے لئے ٹیلی کمیونی کیشن بحال کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ اس طرح دارالحکومت سمیت ملک کے پانچ بڑے شہروں میں پی ٹی سی ایل کے وائرلیس لوکل لوپ (ایوو) کے صارفین مسلسل رابطہ منقطع ہونے کی زحمت سے بچ گئے۔ تفصیلات کے مطابق پی ٹی سی ایل نے پی ٹی اے کے اس فیصلے کے خلاف اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کیا اور عدالت عالیہ سے حکم امتناعی حاصل کر لیا۔ یہ حکم امتناعی صرف پی ٹی اے کی جانب سے عائد کردہ جرمانے کے خلاف تھا۔ پی ٹی سی ایل نے فاضل سپیکٹرم کے استعمال کو بدستور جاری رکھا جو آج تک جاری ہے۔ پی ٹی سی ایل کی جانب سے فاضل سپیکٹرم کے غیر قانونی استعمال کے باعث ایک محتاط اندازے کے مطابق قومی خزانے کو اب تک 10 ارب روپے سے زائد کا نقصان ہو چکا ہے۔ پی ٹی سی ایل نے جب عدالت عالیہ سے پی ٹی اے کے جرمانے کے خلاف عدالت عالیہ سے حکم امتناعی حاصل کیا تو انٹرنیٹ سروس پراڈئیڈز ایسوسی ایشن پاکستان (Ispak) اور پرائیویٹ براڈ بینڈ آپریٹرز بھی اس مقدمے میں فریق بن گئی۔ بالآخر اسلام آباد ہائیکورٹ نے 3 دسمبر 2013 کو پی ٹی سی ایل کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ عدالت عالیہ کے چیف جسٹس نے مقدمے کے فیصلے میں ریمارکس دیئے کہ پی ٹی سی ایل فاضل سپیکٹرم کے لئے لائسنس کے حصول کے لئے مروجہ طریقہ کار سے روگردانی کرتے ہوئے پی ٹی سی ایل نے قومی خزانہ کا بڑا نقصان کیا بلکہ ٹیلی کام انڈسٹری میں دوسرے آپریٹرز کو مساوی مواقع ملنے سے بھی محروم رکھا گیا۔ عدالت عالیہ نے اپنے حکم میں پی ٹی اے کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ فریکوئنسی سپیکٹرم کے استعمال سے متعلق گاہے بگاہے رپورٹس جاری کیا کرے تاکہ نظام میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ عدالت عالیہ کی جانب سے مقدمے کے فیصلے کے بعد بدھ کو پی ٹی اے نے تمام ایل ڈی آئی' ایل ایل اور موبائل لائسنس یافتہ کمپنیوں کو ہدایت جاری کی کہ وہ پی ٹی سی ایل کو ڈبلیو ایل ایل سروسز کے لئے تمام ٹیلی کمیونیکیشن سہولیات فی الفور معطل کر دیں اور ہدایت پر عملدرآمد کئے جانے کی رپورٹ پی ٹی اے میں جمع کرائی جائے۔ پی ٹی اے کے ڈائریکٹر جنرل (لائسنسنگ) اسلم شہاب حسن کی جانب سے جاری کردہ خط میں ایف اے بی کو بھی ہدایت جاری کی گئی تھی کہ وہ پی ٹی سی ایل کو مذکورہ شہروں میں اس مقصد کے لئے جاری کردہ ''فریکوئنسی'' کو معطل کر دیں۔ پی ٹی اے کی جانب سے اس خط کے جاری ہونے کے بعد مذکورہ بالا شہروں میں پی ٹی سی ایل کی ''ایوو'' سروس کے صارفین بری طرح متاثر ہوئے تھے تاہم پی ٹی سی ایل کی طرف سے 8 کروڑ 24 لاکھ 96 ہزار روپے کی جرمانہ کی رقم کی ادائیگی کے بعد پی ٹی اے نے پی ٹی سی ایل کی ڈبلیو ایل ایل سروسز کی بحالی کے احکامات جاری کر دیئے۔